



*سیف اللہ بھٹو، **عبدالرحمن کلوی، ***ڈاکٹر حمید اللہ بھٹو

برصغیر میں مفردات القرآن پر کام کا تعارفی مطالعہ

ABSTRACT: lexical investigation of words/selected passages of Quran is among many ways of exegesis of Quran. Such work is compiled on the basis of an extensive analysis of the text of the Quran and consideration of lexical examination of Quranic words. Specialized works on aspects of Quranic vocabulary has been in the tradition of Islamic scholarship right from the beginning and there are a number of works that help in the etymological & philological understanding of difficult words of Quran. The classic text by al-Raghib al-Isfahani named, *Mufradat*, is the best example of books that treat difficult words in the Quran. In this article, we have presented information regarding the works of scholars of Indian sub-Continent on the subject of Mufradat al-Quran (Selected passages of Quran). We have found that South Asian Scholars have written books abundantly in the field of Mufradaat and Luhgaat al Qur'an, in Arabic, English, Persian, Sindhi & Urdu languages. This study covers in detail an overview of the acclaimed works of subcontinent scholars which mainly split into precise and concise written books on the topic of Mufradat al Qur'an. Forty-eight books have been introduced in below pages. Our work is 1st step towards complete indexing of such works of Sub-continent scholars for easy access of scholars and researchers who want to do some research in this area.

کلیدی الفاظ: لغت، کتاب، محاورتی، اصلاحی، مؤلف

* ایجوکیشنل پروفیسر، قائد اعظم یونیورسٹی، سندھ پاکستان۔

** اسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو، پاکستان۔

*** اسٹنٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف سندھ، میرپور خاص سکیمیں۔

تمہید:

مفردات القرآن کا مطلب قرآن میں مذکور کلمات اور الفاظ کی مجازی و حقیقی معنی جاننا، کلمات کے درمیان مناسبت، انکی اصل اور مشتقات، انکی ادانگی، کلمات کی ظاہری شکل کی معرفت حاصل کرنے کا نام ہے۔ علم مفردات القرآن کے آثار ہمیں پہلی صدی ہجری سے ملتے ہیں۔ قرآنی کلمات کی معانی کے حوالے سے پہلا باقاعدہ کام حضرت عبداللہ بن عباس سے انکے شاگرد نافع بن ازرق کے 200 کے قریب پوچھے گئے سوالات کی شکل میں ہمیں ملتا ہے۔ نافع بن ازرق ابن عباس رض نے قرآن کے مشکل الفاظ کی معانی پوچھتے اور حضرت ابن عباس رض انہیں عربی اشعار سے استدلال کرتے ہوئے انہیں انکی معانی سمجھاتے جو بعد میں مسائل نافع بن ازرق کے نام سے ایک رسالے کی شکل میں شائع ہوئے۔ⁱ مفردات القرآن کے کام کو بام عروج پر پہنچانے والے پانچویں صدی ہجری کے مشہور عالم امام راغب اصفہانی تھے جنہوں نے قرآنی کلمات کو حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کیا اور انکی معانی لکھی۔ امام راغب سے پہلے مفردات پر ساٹھ کے قریب کتب لکھی گئیں جن میں کلمات کو سورتوں کی ترتیب سے جمع کیا گیا۔ⁱⁱ امام راغب کے بعد موجودہ زمانے تک مفردات پر مختلف زبانوں میں تصنیفات کا سلسلہ جاری ہے اسلیے کہ قرآن علوم کا خزانہ ہے اور ہر زمانے کے علماء اسلام پر اسکے کلمات کی نئی معانی و مفہیم منکشف ہوتے رہتے ہیں۔ قرآنی کلمات کی تفسیر و تشریح پر مبنی تالیفات کو مجاز القرآن، معانی القرآن، لغات القرآن، وجوہ القرآن، غریب القرآن، اعراب القرآن، قاموس القرآن، کلمات القرآن، معجم / معاجم القرآن کے ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ⁱⁱⁱ

اہمیت و ضرورت:

مختلف علوم و فنون پر لکھی گئی تصانیف کو یکجا کر کے ان کے متعلق معلومات فراہم کرنا علماء اسلام کا منہج رہا ہے اس سلسلے میں حاجی خلیفہ کی کشف الظنون اور ابن ندیم کی الفہرست قابل ذکر ہیں۔ جدید دور میں نواد سیزگن کی کئی جلدوں میں تاریخ التراث العربی اسکی بڑی مثال ہے۔ برصغیر میں مفردات القرآن پر ہوئے کام کو ایک جگہ جمع ہونے کا خلاء ہمیں محسوس ہوا۔ ہمارا یہ کام اس خلاء کو پر کرنے کی یہ ادنیٰ سی کوشش ہے اور امید ہے کہ علماء و محققین اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

طریقہ کار اور حدود:

برصغیر کے اہل علم و فضل نے دیگر اسلامی موضوعات کے ساتھ ساتھ مفردات القرآن پر بھی ضخیم و مختصر کتابیں لکھیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ زیر نظر آرٹیکل میں مفردات القرآن پر برصغیر میں لکھی گئی کتب کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ مفردات القرآن پر ہوئے مجموعی کام کو ایک مقالے میں سمونا جوئے شیر لانے کے مترادف تھا اس لیے ہم نے اپنے کام کو برصغیر کی علماء تک محدود رکھا چاہے وہ کسی بھی زبان میں ہو۔ اسکے علاوہ کسی عرب عالم کی کسی کتاب کا برصغیر کے کسی عالم نے ترجمہ کیا ہوا ہے تو اسے بھی اس مطالعے کا حصہ بنایا گیا ہے۔ طوالت سے بچنے کی خاطر متن میں صرف ضروری معلومات جیسے کتاب و مصنف کا نام، کتاب میں اختیار کردہ طریقہ کار وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ جبکہ کتاب کے ناشر، سن و مقام اشاعت کو کتابیات میں ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ بعض جگہوں پر کتاب کے طریقہ کار سمجھانے کی خاطر ایک آدھ مثال ذکر کی گئی ہے۔ کتاب کی خامیوں اور خوبیوں پر تبصرہ کرنے سے حتی الامکان گریز کیا گیا ہے اس لیے کہ ہمارا یہ کام تعارفی ہے نہ کہ تجزیاتی۔ معلومات کے حصول کے لیے ہم نے مختلف مکتبات اور دوکانوں سے رجوع کیا، جمع کتب کے شوقین اور ذاتی کتب خانوں کے مالک اہل علم سے معلومات لی گئیں۔ جو جو کتاب باسانی دستیاب ہو سکی اسکو خرید اگیا اور جو کتب مارکیٹ میں موجود نہیں تھیں انکی فوٹو کاپیز کتب خانوں سے حاصل کی گئیں۔ دی گئی فہرست میں عمومی طرح سے ایسی کتب شامل ہیں جنہیں قرآن کے الفاظ و کلمات کو بنیاد بنا کر یا اسکی صرف معانی بیان کی گئی ہے یا تفسیری مباحث بھی ذکر کیے گئے ہیں۔ ایسی کتب کو بھی ہم نے مفردات میں شمار کیا ہے جنہیں قرآنی الفاظ کو تلاش کرنے کا اشارہ دیا گیا ہے۔ مزید برآں ایسی کتب کو بھی شامل کیا گیا ہے جنہیں تمام الفاظ قرآنی کی جگہ کسی مخصوص موضوع کے متعلق الفاظ کو جمع کیا گیا ہے۔

1- صفوة العرفان بمفردات القرآن عربی- عربی

مؤلف- شیخ محمد اسماعیل العودوی السندی

یہ حروف تہجی کے اعتبار سے قرآن کے الفاظ کی عربی میں لغت ہے۔ اسمیں صرف مفردات پر ہی بحث نہیں بلکہ تمام تفسیری موضوعات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ یہ مولانا عودوی کی ساری عمر کی علمی کمائی کا نچوڑ ہے۔ رجسٹر سائز کے دو ضخیم جلدوں میں ہاتھ سے لکھا ہوا ہے۔ پہلی جلد الف سے شروع ہو کر خاء حرف پر ختم ہوتی ہے اور 455 صفحات پر مشتمل ہے جبکہ دوسری جلد عین حرف سے شروع ہو کر واو حرف پر ختم ہوتی ہے

اور 450 صفحات پر مشتمل ہے۔ شیخ عودوی واو حرف کے وئی مادے تک پہنچ پائے تھے کہ اجل کا بلاوا آگیا اور یوں واو حرف کے کچھ مادے اور ہاء اور یاء کے مکمل مادے رہ گئے جنکو بعد ازاں ایک اور عصری عالم مولانا عبداللہ کھوسو نے تکملہ ماتقی من صفوۃ العرفان بمفردات القرآن کے نام سے تحریر کیا جو کہ رجسٹر سائز کے 40 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب کا حجم اور معیار اس بات کا متقاضی ہے کہ اس پر ایک علیحدہ مقالے میں تفصیلاً بحث کی جائے۔ مختصر لفظوں میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ یہ کتاب امام راغب اصفہانی کی مفردات القرآن کی جدید شکل ہے۔ کتاب غیر مطبوع ہے اور مہران اکیڈمی شکارپور کے شعبہ مخطوطات میں محفوظ ہے۔

2- مفردات القرآن - عربی

مؤلف - حمید الدین الفرائہی

امام فرائہی نے قرآن کے ایسے 77 الفاظ کا انتخاب کیا ہے جن کی تفسیر ان کے خیال میں علماء و مفسرین نے اچھی طرح نہیں کی یا جن کی تشریح میں غلطی ہوئی ہے۔ الفاظ کی تشریح کرتے وقت لغوی معنوں کی توضیح کرتے ہیں، قرآن کریم، صحف اولیٰ اور اشعار عرب سے مثالیں پیش کرتے ہیں۔ اس طریقہ سے تمام منتخب الفاظ کی تشریح کلام مجید اور کلام عرب سے کی ہے۔

3- مفتاح القرآن - عربی - فارسی

مؤلف - مرزا قلیچ بیگ

یہ کتاب مصنف کے قرآن کا وقتاً فوقتاً مطالعہ کرنے کے دوران توجہ طلب نکات پر مبنی ہے۔ مضامین کو حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے۔ ہر مضمون سلیس عبارت اور مختصر الفاظ میں دیا گیا ہے۔ مضمون کے سارے فقرے سورتوں کی ترتیب کے لحاظ دیے گئے ہیں۔ ہر فقرے کے بعد تین عدد دیے گئے ہیں۔ پہلا عدد پارہ کا، دوسرا سورہ کا اور تیسرا رکوع کا نشان ہے۔ اگر کوئی فقرہ ایک رکوع میں ایک سے زائد بار آیا ہے تو وہاں ایضا لکھا گیا ہے۔ اگر پارہ اور سورت وہی ہے مگر رکوع مختلف ہے تو پارہ اور رکوع کو دہرانے کی بجائے دو چھوٹی لکیریں دی گئی ہیں جیسے (--6) یعنی رکوع نمبر 6 جو کہ مذکورہ بالا پارہ اور سورت میں واقع ہے یہ فقرہ آیا ہے۔ ہر پارہ اور سورت کا نام دیا گیا ہے۔ کتاب مطبوع ہے لیکن نایاب ہے۔ درمیانی سائز کے 118 صفحات پر مشتمل ہے۔

4- لغات القرآن عربی- اردو

مولف - غلام احمد پرویز

مصنف کے نزدیک کسی بھی لفظ کی اصلی معنی جو زمانہ نزول میں مروج تھی کو معلوم کرنے کے مندرجہ ذیل اصول ہیں:

- 1- جاہلیت کے اشعار (خارجی عنصر)
 - 2- ہر لفظ کے بنیادی مادے ROOT کی بنیادی معنی کو ملحوظ رکھنا (داخلی عنصر)
 - 3- یہ دیکھا جائے کہ صحرائین عربوں کے پاس اس لفظ کی معنی کیا مروج تھی
 - 4- یہ دیکھا جائے کہ وہ لفظ قرآن میں کہاں کہاں آیا ہے اور کس پس منظر میں آیا ہے۔ اس سے اس لفظ کے بارے میں قرآنی تصور واضح ہوگا
 - 5- سب سے اہم بات قرآنی تعلیم کا مجموعی تصور ذہن میں رکھنا ہے۔ بقول مصنف مندرجہ بالا اصولوں کے مطابق کوئی بھی لغت نہ تھی لہذا یہ لغت لکھنے کی ضرورت پیش آئی۔ ان اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مصنف نے اس لغت کو ترتیب دیا ہے۔
- لفظ کا لغوی مفہوم متعین کرنے میں مندرجہ ذیل طریقہ اپنایا گیا ہے :

مادے کی بنیادی معنی دی گئی ہے، عربی زبان میں اسکے استعمال کی مثال محسوس اشیاء سے دی گئی ہے، اسکے بعد قرآن کی ان آیتوں کو درج کیا گیا ہے جن میں یہ لفظ مختلف شکلوں میں آیا ہے۔ آیتیں دیکھنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ قرآن میں یہ لفظ کون کون سی معانی میں آیا ہے، اسکے بعد اہم الفاظ اور اصطلاحات کے ضمن میں یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن کریم اس لفظ کے استعمال سے کس قسم کا تصور پیش کرتا ہے اور یہ تصور قرآن کے مجموعی تصور concept میں کیا مقام رکھتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ لفظ کی حقیقی معنی مراد لی گئی ہے یا مجازی۔ لفظوں کی لغوی معنی تو لغت کی مستند کتابوں سے لی گئی ہے البتہ مراد کی معنی پڑھنے والے کی قرآنی بصیرت پر چھوڑی گئی ہے۔ مصنف اپنی راء ضرور دیتا ہے لیکن کہتا ہے کہ اختلاف کا حق ہر کسی کو ہے۔ لغت اولاً و اساساً عربی زبان سے غیر واقف لوگوں کیلئے لکھی گئی ہے اسلئے علمی اصطلاحات سے اجتناب کیا گیا ہے اور انداز کو آسان فہم اور سلیس رکھا گیا ہے۔ لغت سے پہلے عربی زبان کی گرامر کے قواعد آسان اور غیر فنی زبان میں

دیے گئے ہیں۔ لغت کی ترتیب الفاظوں کی بجائے مادوں کے اعتبار سے رکھی گئی ہے مثلاً متفقین لفظ م۔ ت۔ ق کے تحت نہیں بلکہ اپنے مادے و۔ ق۔ ی کے تحت ملے گا۔ لیکن چونکہ عربی سے ناواقف لوگوں کے لیے مادہ معلوم کرنا مشکل ہے اس لیے ان کی سہولت کے لیے تمام قرآنی الفاظ کی فہرست دی گئی ہے جو حروف تہجی کے حساب سے ترتیب دی گئی ہے اور ہر لفظ کے سامنے وہ مادہ دیا گیا ہے جسکے تحت یہ لفظ ملتا ہے۔ کتاب 4 جلدوں پر مشتمل ہے۔

5- درس القرآن عربی - سندھی

مؤلف - الاستاذ غلام مصطفی دادوی

یہ قرآن کا لفظی اور محاورتی ترجمہ ہے۔ لفظی ترجمہ کرتے وقت قرآن میں گذرے ہوئے ہر لفظ کا ترجمہ کیا گیا ہے چاہے وہ کتنی دفعہ بھی گذرا ہو۔ مرکب لفظوں کو الگ الگ کر کے لکھا گیا ہے اور ہر لفظ کی لغوی معنی دی گئی ہے۔ جیسے علیہم کو علی اور ہم کر کے لکھا گیا ہے۔ محاورتی ترجمہ کو آسان ترجمہ کا نام دیا گیا ہے۔ پورا ترجمہ پارہ وار کیا گیا ہے اور ہر پارے کو ایک رسالے کی شکل میں الگ الگ چھاپا گیا ہے۔ پہلے ایک آیت کے مفردات کی لفظی معنی لکھی گئی ہے پھر آخر میں اس آیت کی محاورتی معنی دی گئی ہے۔

6- القرآن شیعہ عجیب عربی - اردو

مؤلف - پروفیسر غلام نبی طارق

یہ کتاب علم نفس سے وابستہ الفاظ کی تشریح پر مبنی ہے۔ کتاب کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں نفس محرکہ (psychomotor) کے اجزا کی بحث ہے جیسے نفس، فواد، قلب، العقل، النظر وغیرہ۔ کل ملا کے سترہ اجزاء نفس کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہر جزء کا عنوان دیکر متعلقہ آیات جنہیں وہ لفظ گذرا ہے درج کر کے انکا ترجمہ دیا گیا ہے۔ بعض جگہوں پر تشریح بھی کی گئی ہے۔ ہر جزء کا شروع میں مختصر تعارف دیا گیا ہے۔ الفاظ ذکر کرتے وقت الفاہیک ترتیب کا خیال نہیں کیا گیا ہے۔

دوسرے حصے میں نفس انسانی کے رویوں جیسے ایمان، اسلام، اخلاص، تقویٰ، الخیانتہ وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ٹوٹل 270 رویوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ رویوں کو ذکر کرنے میں الفاہیک ترتیب اختیار کی گئی ہے۔ اس میں بھی پہلے حصے والا منہج ہے یعنی لفظ ذکر کے اسکا مختصر تعارف دے کر اسکے بعد آیتیں جن میں وہ لفظ ذکر ہوا

ہے ترجمہ سمیت دی گئی ہیں۔ پیش لفظ میں نفس محرکہ کے اجزا اور انسانی رویہ سے متعلقہ الفاظ قرآن میں کتنی دفعہ وارد ہونے کا ذکر ہے۔ اسکے بعد مقدمہ ہے جس میں نفس محرکہ کے اجزا اور انسانی رویوں کے بارے میں اجمالاً بحث کی گئی ہے اور اس موضوع کی اہمیت کا ذکر کیا گیا ہے۔ آخر میں موضوع سے متعلق کچھ احادیث بھی دی گئی ہیں۔ کتاب بڑی سائز کے 595 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور باسانی دستیاب ہے۔

7- مترادفات القرآن مع فروق اللغویۃ اردو سے عربی

مؤلف - مولانا عبدالرحمن کیلانی

اس کتاب کا بنیادی مقصد قرآن میں موجود مترادف الفاظ کی معنی میں باریک فرق کو سمجھانا ہے۔ اس کتاب کا اصل موضوع اردو الفاظ کے تحت قرآن میں مستعمل تمام مترادف الفاظ کا ذیلی فرق پیش کرنا ہے لہذا عنوانات اردو زبان کے حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیے گئے ہیں۔ مثلاً چاند کے عنوان کے تحت درج ذیل معانی لکھی گئی ہیں:

(1) اہلہ: صرف نئے چاند یا پتلی شکل کے چاند کو کہا جاتا ہے

(2) قمر: ہر شکل کے چاند کو قمر کہہ سکتے ہیں

ہر معنی جسم میں وہ لفظ وارد ہے کو آیت سے ثابت کیا گیا ہے۔ متعلقہ آیت ذکر کی گئی ہے جس میں یہ الفاظ اس معنی میں استعمال ہوئے۔ آخر میں پانچ ضمیمے شامل کیے گئے ہیں۔

ضمیمہ 1: قرآن میں موجود اسماء معرفہ کا حروف تہجی کے اعتبار سے ذکر کیا گیا ہے جیسے ابراہیم، نوح، مکہ وغیرہ۔ اس کو چودہ عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ضمیمہ 2: قرآن میں موجود ایسے اسماء نکرہ کا ذکر جن کا کوئی مترادف نہیں ہے جیسے نمل، بعوضہ وغیرہ۔ اس کو سات عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ضمیمہ 3: اس میں الفاہیک ترتیب سے اضداد کا ذکر ہے۔

ضمیمہ 4: افعال کے عین کلمے کی حرکت یا مصدر کے فرق سے معنی میں واقع ہونے والی تبدیلی کے

بارے میں ہے۔

ضمیمہ 5: متفرقات: اس میں جامع اسماء، غلط العام، مشتبه الفاظ، چند محاوروں اور چند مشکل مادوں وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔

کتاب بڑی سائز کے 1008 صفحات پر مشتمل ہے اور آسانی دستیاب ہے۔

8- منتخب لغات قرآن عربی-اردو

مؤلف- مولانا مفتی محمد نسیم بارہ بنگوی

اس میں قرآنی کلمات کی توضیح اور تشریح سورتوں اور آیتوں کے اعتبار سے کی گئی ہے۔ ہر لفظ سے پہلے دائیں جانب آیت کا نمبر لکھا گیا ہے، کلمے کے سامنے بائیں جانب اس کی توضیح اور تشریح کی گئی ہے جس میں سب سے پہلے لفظ کی معنی لکھی ہوئی ہے۔ الفاظ کی لغوی اور صرفی تحقیق کرتے ہوئے افعال کے ابواب اور صیغوں کی نشاندہی کی گئی ہے، اسماء کے واحد اور جمع کی وضاحت کی گئی ہے، بعض اسماء اور افعال کے مادوں کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ بعض جگہوں پر نحوی ترکیب بھی بیان کی گئی ہے۔ بعض جگہوں پر ضرورت کے مطابق تفسیری مباحث بھی بیان کیے گئے ہیں۔ ہر سورت کی شروعات میں اس کا مختصر تعارف دیا گیا ہے۔ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اول پہلے پندرہ سپاروں اور جلد ثانی آخری پندرہ سپاروں پر مشتمل ہے۔ مصنف دارالعلوم دیوبند میں استاذ ہیں جبکہ کتاب پاکستان میں چھپی ہے۔

9- کلمات القرآن عربی-سندھی

مؤلف- حسنین محمد مخلوف ترجمہ سندھی عبدالحق ربانی

حسین محمد مخلوف کی مشہور زمانہ کلمات القرآن کا سندھی زبان میں ترجمہ ہے۔ ترتیب وہی رکھی گئی ہے جو اصل کتاب کی ہی یعنی قرآنی کلمات کو سورتوں اور آیتوں کی ترتیب سے لکھ کر دائیں طرف سے آیت نمبر، پھر مذکور کلمہ اور اسکی لغوی معنی دیکر آخر میں اسکی مختصر تفسیر کی گئی ہے۔ کتاب بڑی سائز کے 316 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور آسانی دستیاب ہے۔

10- لغات القرآن عربی-سندھی

مؤلف- غلام اصغر ونڈیر۔ مولوی صبغت اللہ بھٹو

اس کتاب میں حروف تہجی کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کو جمع کیا گیا ہے۔ دائیں طرف سے الفاظ لکھے ہوئے ہیں پھر انکی معنی پھر آیت نمبر اور سورۃ نمبر جس میں وہ لفظ مذکور ہے۔ کوئی لفظ اگر مختلف اعراب سے آیا ہے تو اسکو ہر اعراب سے الگ الگ ذکر کیا گیا ہے جیسے مثل، مثل، مثل۔ کتاب بڑی سائز کے 470 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور باسانی دستیاب ہے۔

11- قاموس الفاظ واصطلاحات قرآن از افادات مولانا امین احسن اصلاح

ترتیب اور تحقیق اور نگزیب اعظمی

مولانا اصلاحی نے تفسیر تدبر قرآن میں قرآن کے مفرد الفاظ اور اہم اصطلاحات کی تشریح کی ہے جنکو آپ کے شاگرد اور نگزیب اعظمی نے حروف تہجی کی ترتیب کے ساتھ ایک جگہ پر جمع کیا ہے۔ ہر لفظ کی پہلے لغوی معنی دی گئی ہے، اسکے بعد آیت میں مراد اصطلاحی معنی دی گئی ہے اور آخر میں بریکٹ میں سورۃ کا نمبر اور آیت کا نمبر دیا گیا ہے جس میں یہ لفظ وارد ہوا ہے۔ کتاب میں زیادہ تر حمید الدین فراہی کی تحقیقات سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائز کے 500 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور باسانی دستیاب ہے۔

12- معجم القرآن عربی- اردو

مؤلف- ڈاکٹر غلام جیلانی برق

کتاب میں قرآن میں مذکور ان تمام انبیاء، ملوک، اقوام و اشخاص اور جگہوں کو حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کر کے انکے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ اس طرح کے کل ملا کے 201 مفردات کا اس کتاب میں احاطہ کیا گیا ہے۔ بقول مصنف، اس کتاب کو لکھنے کا محرک ایک عیسائی پادری بنا جس کے ہاں مصنف مہمان بن کر گیا تو اسکی لائبریری میں 8 ضخیم جلدوں میں انسائیکلو پیڈیا دیکھ کر حیران ہوا جسمیں بائبل میں مذکور تین ہزار سے زائد اشخاص کے اوپر تحقیقی مقالات لکھے ہوئے تھے۔ اس کے بعد مصنف نے یہی کام قرآن کے حوالے سے کرنے کا ارادہ کیا اور اسمیں قرآن میں مذکور صرف اشخاص ہی نہیں، بلکہ اماکن، اقوام، انبیاء اور ملوک کو جمع کیا اور انکے متعلق مفید معلومات دی۔ کتاب کو لکھنے میں تاریخ، تفسیر، انساب، طبقات، لغات اور سیرت کی 68 کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے اور جابجا ان کے حوالہ جات دیے گئے ہیں۔ کتاب درمیانی سائز کے 342 صفحات پر مشتمل ہے۔ کتاب مطبوعہ ہے اور باسانی دستیاب ہے۔

13- آسان لغات القرآن عربی-اردو

مؤلف- مولانا عبد الکریم پارکھی

پاروں اور رکوعات کی ترتیب سے قرآنی الفاظ کو جمع کر کے انکی معانی دی گئی ہیں۔ دائیں جانب سے لفظ کا نمبر شمار، اس کے بعد لفظ اور اس کی معنی دی گئی ہے۔ افعال کے سامنے اس کا مادہ ذکر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1952 میں شائع ہوا، اسکے بعد 1987 تک اٹھارہ ایڈیشن شائع ہوئے جس سے اس کتاب کے مقبول عام ہونے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، اسکا ہندی ایڈیشن لکھنؤ سے شائع ہو چکا ہے اور انگریزی ایڈیشن بھی مصنف کے 1987 کے ایڈیشن میں لکھے ہوئے مقدمے کے مطابق زیر تکمیل ہے۔ کتاب کے شروع میں مختصر نحوی قواعد کے نو اسباق ہیں۔ اس میں کل 6687 الفاظ کا ذکر ہے۔ کتاب درمیانی سائز کے 292 صفحات پر مشتمل ہے۔

14- قاموس القرآن عربی-اردو

مؤلف- قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی

اس لغت کا شمار اردو لغات القرآن کی قدیم ترین لغات میں ہوتا ہے، اسکا پہلا ایڈیشن 1954 میں جبکہ دوسرا 1962 میں منظر عام پر آیا۔ اسکے بعد اسکے مختلف ایڈیشن آتے رہے، ہمارے پیش نظر 2011 کا ایڈیشن ہے۔

الفاظ کو حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کر کے انکی اصطلاحی معنی ذکر کر کے انکی صرفی و نحوی تشریح کی گئی ہے۔ ہر مشتق کا مصدر اور صیغہ بتایا گیا ہے، اسم کی صورت میں اسکی واحد اور جمع بتائی گئی ہے۔ الفاظ کے حوالے سے یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ یہ لفظ قرآن میں کب اور کہاں استعمال ہوا ہے۔ چھوٹی سائز کے 814 صفحات پر مشتمل ہے۔

15- لغات القرآن عربی-اردو

مؤلف- تاج محمد دھلوی

اس میں تمام الفاظ قرآنی حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کر کے ان کی اردو معنی دی گئی ہے۔ کو لایا گیا ہے کے بغیر یہ بتائے کہ لفظ قرآن کی کس آیت و سورۃ میں آیا ہے۔ افعال کے مصادر اور اسماء کے واحد و جمع لکھے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں امام سیوطی کی کتاب الاتقان میں موجود وجوہ و نظائر کی بحث کا ترجمہ پیش کیا گیا ہے جو بہت ہی مفید ہے۔ اردو لغات القرآن میں یہ لغت ہر خاص و عام کے ہاں سب سے زیادہ معروف و متداول ہے۔ کتاب چھوٹی سائیز کے 488 صفحات پر مشتمل ہے۔

16- حیوانات قرآنی عربی- اردو

مؤلف- مولانا عبد الماجد دریا آبادی

اس کتاب میں قرآن میں مذکورہ حیوانات جیسے کہ اہل، بعیر، خیل، ہمار و غیرہ اور ان کے متعلقات جیسے جناحیہ، لحم و غیرہ اور حیوانات کے افعال و حرکات جیسے یطی، یلھث، یقبضن و غیرہ اور انکی صفات مثلاً حنید، سمین و غیرہ کو جمع کر کے حروف تہجی کے اعتبار سے لکھا گیا ہے جس کی کل تعداد 176 ہے۔ ہر لفظ ذکر کرنے کے بعد اس کی معنی دی گئی ہے اس کے بعد اس کا قرآن کے جس پارہ، سورہ اور رکوع جس میں یہ لفظ مذکور ہے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اسکے بعد یہ بتایا ہے کہ قرآن اس کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ بعد ازاں اس متعلق فن کی کتب میں سے حاصل کردہ ضروری معلومات دی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں موضوع سے متعلق بائبل یا مذاہب شرکیہ میں موجود معلومات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 214 صفحات پر مشتمل ہے۔

17- الحیوانات فی القرآن عربی- سندھی

مؤلف- مولانا عبد الماجد دریا آبادی ترجمہ منظور سولنگی

یہ کتاب پچھلے کتاب کا سندھی میں ترجمہ ہے۔ مترجم کی طرف سے کچھ اضافی چیزیں بھی شامل کی گئی ہیں جیسے اہل اور غراب کے ذکر میں (دیکھیے صفحہ نمبر 17)۔ جبکہ بعض چیزیں حذف کر دی ہیں جیسے کوئے کے ذکر میں مصنف نے لکھا ہے کہ کو آج بھی امریکا کے شمالی مغربی ساحلوں کی آبادی میں مقدس جانور سمجھا جاتا ہے (دیکھیے اصل کتاب کا ص 152) جب کہ مترجم نے یہ عبارت حذف کر دی ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 160 صفحات پر مشتمل ہے۔

18- معجم القرآن عربی- اردو

مؤلف - حافظ سعید فضل الرحمن

قرآن کریم کی یہ مختصر اور جامع لغت اس انداز سے مرتب کی گئی ہے کہ ہر لفظ جس شکل میں قرآن میں وارد ہوا ہے اسکو اسی طرح اپنی اصل شکل میں حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کر کے اسکی ضروری تشریح کر دی گئی ہے، پھر ہر لفظ کے ساتھ اسکا اشاریہ بھی ذکر کر دیا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت قرآن کریم سے مراجعت میں آسانی ہو۔ معنی وہ لکھی گئی ہے جو عام طور پر مفسرین نے اس متعلقہ آیت میں لی ہے، معانی کے بعد اختصار کے ساتھ الفاظ کی ضروری صرنی و نحوی تشریح کی گئی ہے، جو الفاظ قرآن میں مختلف معنوں میں استعمال ہو چکے ہیں انکو ترجمے کے ساتھ دوسری مرتبہ بیان کیا گیا ہے، ہم معنی کے الفاظ کی مختصر تعریف کی گئی ہے، افعال کا مصدر بتایا گیا ہے، اسماء کے واحد اور جمع بتائے گئے ہیں، مذکر اور مؤنث کی نشاندہی کی گئی ہے۔ معنی اور صرنی و نحوی تشریح کے بعد لفظ کا حوالا دیا گیا ہے اس میں آیت نمبر اور سورۃ نمبر دیا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 576 صفحات پر مشتمل ہے۔

19- حسن البیان فی لغات القرآن عربی - سندھی

مؤلف - محمد بن عبداللہ الظاہری

اس کتاب کو سورتوں کی ترتیب سے لکھا گیا ہے لیکن آخر سے یعنی سورۃ الناس سے شروع کر کے سورہ بقرہ پر ختم کیا ہے۔ کیونکہ مصنف کا کہنا ہے کہ چھوٹی چھوٹی سورتیں ہر کسی کو یاد ہوتی ہیں اور آخری پارے میں مشکل الفاظ بھی زیادہ ہیں۔ سورہ فاتحہ کو البتہ شروع میں رکھا گیا ہے کیونکہ قرآن کی ابتدا اسی سورت سے ہوتی ہے۔ ہر لفظ کو اسی حالت میں رکھا گیا ہے جس میں یہ قرآن میں وارد ہوا ہے جیسے اسم جلد ہے تو جلد اسم مشتق ہے تو مشتق، ماضی ہے تو ماضی اور مضارع کر کے لکھا گیا ہے۔

طوالت سے بچنے کے لئے گذرا ہوا لفظ پھر نہیں لکھا گیا ہے۔ صرف سورتوں کے عنوان دیے گئے ہیں۔ کتاب درمیانی سائیز کے 151 صفحات پر مشتمل ہے۔

اس کتاب کا ناشر مذکور نہیں ہے شاید مصنف نے اسے اپنے خرچے پر شائع کیا ہے۔

20- لغات القرآن عربی اردو

مؤلف - محمد بن عبداللہ الظاہری

یہ کتاب پچھلی کتاب کا اردو میں ترجمہ ہے جو مصنف نے خود کیا ہے اور دونوں کی ترتیب میں ذرا برابر فرق نہیں ہے۔ اس کا بھی ناشر نہیں ہے۔

21- لغات القرآن المسمیٰ ب "الیاقوت والمرجان" عربی-عربی

مؤلف- الشیخ حماد اللہ الہالبجوی رحمۃ اللہ علیہ

حروف تہجی کی ترتیب سے قرآنی الفاظ کی تفسیر ہے۔ الفاظ کے اندراج کی ترتیب کچھ اس طرح سے ہے کہ لفظ ذکر کرنے کے بعد قوسین میں اس لفظ کے قرآن میں مذکور تعداد، بعد ازاں جس جزء اور رکوع میں وہ لفظ وارد ہوا ہے اس کا ذکر اور آخر میں معنی دی گئی ہے۔ اگر کوئی لفظ مختلف صورتوں میں وارد ہوا ہے تو ان سب کو ذکر کیا ہے۔ مثال کے طور پر حمل (15) الجزء 3، ع 8، بحمل (10) الجزء 7 ع 10 تحمل (12) الجزء 2 ع 16 وغیرہ۔ ملاحظہ ہو کتاب کا صفحہ نمبر 94۔

اسماء کی واحد و جمع دی گئی ہے۔ معنی میں جگہ جگہ پر مفردات للراغب، قاموس، صراح، منتھی الارب، کشف، تفسیر الرازی اور تفسیر ابن کثیر پر اعتماد کیا گیا ہے۔ کتاب پر مشہور عالم مولانا یوسف بنوری کا مقدمہ لکھا ہوا ہے جس میں مصنف کی سوانح حیات اور کتاب کے منہج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب بڑی سائیز کے 416 صفحات پر مشتمل ہے اور اسکے اب تک تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

22- لغات القرآن المسمیٰ ب "اللؤلؤ والمرجان" عربی-عربی

مؤلف- للشیخ حماد اللہ الہالبجوی رحمۃ اللہ علیہ

مصنف کی یہ اور پچھلی تصنیف دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ دونوں یکساں ہیں۔ ایک ہی قسم کی عبارتیں ہیں، ایک ہی قسم کے نمونے اور حوالے ہیں۔ بس اتنا ہی فرق معلوم ہوتا ہے کہ پچھلی تصنیف حروف تہجی کی ترتیب سے اور یہ صورتوں کی ترتیب کے مطابق ہے۔ صورتوں کو عنوان دے کر اور ذیل عنوان رکوع کو بیان کیا گیا ہے یعنی ہر رکوع میں گزرے ہوئے غریب الفاظ کی تشریح کی ہے۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھی ہے اور دوسرے نحوی اور صرفی قواعد ذکر کیے ہیں۔ الفاظ کو ویسے ہی لکھا ہے جس طرح قرآن میں وارد ہوئے ہیں۔ کتاب بڑی سائیز کے 652 صفحات پر مشتمل ہے۔

23- الاشارات الحمادیہ لحل معضلات القرآنیہ عربی-عربی

مؤلف - حماد اللہ ہالجبوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ کتاب اصل میں بزرگ کے زیر استعمال قرآن کریم پر لگے ہوئی تعلیقات کا مجموعہ ہے جس کو ان کے مرید امین اللہ نے مرتب کیا ہے۔ سورتوں کی ترتیب سے صرف منتخب الفاظ کی عربی میں تشریح کی گئی ہے۔ سورۃ کا عنوان دیکر پھر جزء اور رکوع کو 15 کی شکل میں بیان کر کے اسمیں مذکور منتخب الفاظ کی تشریح کی گئی ہے۔ لفظ کو اصلی صورت میں لکھا گیا ہے، صرفی و نحوی بحث سے گریز کیا گیا ہے۔ کتاب انتہائی مختصر ہے، اور درمیانی سائیز کے 106 صفحات پر مشتمل ہے، مثال کے طور پر سورۃ بقرہ سے صرف واذا بتلی ابراہیم اور تدلو کی تشریح کی گئی ہے۔ کتاب سورہ القیامہ پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

24- الیاقوت والمرجان فی شرح غریب القرآن عربی - سندھی

مؤلف - شیخ حماد اللہ ہالجبوی رحمۃ اللہ علیہ

قرآنی الفاظ کو سورتوں کی ترتیب سے جمع کر کے سندھی زبان انکی معانی بیان کی گئی ہے۔ لغت کی ابتدا سورۃ اعراف سے ہوتی ہے، پہلے کی سورتیں غائب ہیں یا مؤلف نے لکھی ہی نہیں۔ لفظوں کو پارہ اور رکوع وائیز اپنی اصلی صورت میں لکھا گیا ہے۔ افعال کے ابواب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، واحد کی جمع اور جمع کا واحد بیان کیا گیا ہے۔ کافی جگہوں پر عربی میں مختصر وضاحت کی گئی ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 158 صفحات پر مشتمل ہے۔

25- آسان لغات قرآن / عمدہ لغات قرآن عربی - اردو

مؤلف - مولانا سید شہید الدین بنارسی رحمۃ اللہ علیہ

الفاظ بیک ترتیب سے لفظوں کو انکی اصلی شکل میں جمع کیا گیا ہے۔ لفظ کے بعد بریکٹ میں آیت نمبر اور سورۃ نمبر لکھا گیا ہے۔ افعال میں صیغہ، زمانہ جیسے امر، جمع مذکر حاضر وغیرہ ذکر کیا گیا ہے، اگر فعل مجہول ہے تو اسکو بھی ذکر کیا گیا ہے، اسماء کے واحد اور جمع کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ لغت کے شروع میں عربی گرامر کے مختصر اور بنیادی قواعد ذکر کیے گئے ہیں۔ یہ قدیم لغت ہے اس کا ایک ایڈیشن ایچ ایم سعید کمپنی کراچی کی جانب سے 1956 میں شائع ہوا ہے۔ جبکہ نور محمد اصح المطابع کی جانب سے بھی ایک ایڈیشن چھوٹی سائز میں شائع کیا گیا ہے لیکن سن اشاعت لکھا ہوا نہیں ہے۔ ایچ ایم اور نور محمد والے ایڈیشنوں کا اگر موجودہ ایڈیشن (مطبوعہ

حدیث: بلکہ بیشتر لاہور، سن طباعت نہیں ہے لیکن لکھائی کے انداز سے پتا لگتا ہے کہ یہ جدید نسخہ ہے) کے ساتھ تقابل کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کتاب میں وقتاً فوقتاً اضافہ ہوتا رہا ہے۔ شروع کے نسخوں میں الفاظ کی صرف معنی لکھی ہوئی ہے صرفی و نحوی مباحث اور قرآنی آیات اور سورتوں کا اضافہ بعد میں کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں دس ہزار قرآنی الفاظ کا ذخیرہ ہے۔ ایک ایڈیشن عمدہ لغات قرآن کے نام سے مطبع قیومی کانپور سے بھی شائع ہوا ہے لیکن اسمیں بھی سن طباعت نہیں لکھا ہوا ہے۔ کتاب بڑی سائیز کے 391 صفحات پر مشتمل ہے۔

26- قاموس الفاظ القرآن الکریم / Vocabulary of the Holy Quran: عربی-انگلش

اسکے مصنف مشہور ہندوستانی عالم عبداللہ عباس ندوی صاحب ہیں جو جامعہ ام القرائی میں استاذ

ہیں۔

الفابیک ترتیب سے قرآنی الفاظ کو جمع کر کے ان کی انگلش میں معنی لکھی گئی ہے۔ لفظ ذکر کر کے پہلے اسکی لفظی اور پھر اسکی اصطلاحی معنی دی گئی ہے اور بعض جگہوں پر آیت کا وہ ٹکرا لکھا گیا ہے جس میں وہ لفظ مذکور ہے اور آخر میں اس آیت اور سورۃ کا نام لکھا گیا ہے۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھی گئی ہے۔ صیغوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں الفابیٹ کی ترتیب سے قرآنی الفاظ مادوں سمیت دیے ہوئے ہیں تاکہ ڈھونڈھنے میں آسانی ہو البتہ یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ متعلقہ لفظ قرآن میں کہاں پے گذرا ہے۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن 1983 میں جدہ سے، دوسرا 1986 میں USA سے، تیسرا 1996 میں لبنان سے، چوتھا 1996 میں USA سے چھپا ہے۔ اس سے اس کی مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

27- قاموس الفاظ القرآن الکریم عربی-اردو

مؤلف- عبداللہ عباس ندوی مترجم پروفیسر عبدالرزاق

یہ پچھلی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ کے اندر حسب ضرورت کمی بیشی کی گئی ہے۔

28- کلمات القرآن عربی-اردو

مؤلف- مولانا حقانی میاں قادری

کتاب کو سورتوں کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ ہر سورت کے شروع میں اس کا مختصر تعارف کروا کے اس کے کلمات کی معنی دی گئی ہے۔ کلمات جس ترتیب سے قرآن میں وارد ہوئے ہیں ویسے ہی لکھے گئے ہیں۔ کلمہ ذکر کرنے سے پہلے متعلقہ آیت کا نمبر لکھا گیا ہے۔ کتاب 512 صفحات پر مشتمل ہے۔

29- قرآنی الفاظ کے مادے عربی-اردو

مؤلف- پروفیسر مولانا محمد رفیق

حروف تہجی کے اعتبار سے قرآنی الفاظ ان کے مادوں کے ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔ لفظ دے کر بریکٹ میں اس کا مادہ ذکر کیا گیا ہے اور آخر میں معنی۔

افعال کے ابواب کو ض، س، ف وغیرہ کی علامتوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔ وہ اسماء جو کسی مادے سے مشتق نہیں ہیں جیسے یعقوب، مریم، وغیرہ کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

پہلے ایڈیشن میں صرف قرآنی الفاظ اور ان کے مادے ذکر کئے گئے ہیں۔ جبکہ دوسرے ایڈیشن میں تمام الفاظ کے اردو ترجمے کے علاوہ افعال کے ابواب کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ کتاب 214 صفحات پر مشتمل ہے۔

30- تعلیم القرآن لغت عربی-اردو

مؤلف- صابر قرنی

یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں عربی گرامر کی ضروری اصطلاحات کی وضاحت ہے۔ دوسرا حصہ لغات کا ہے، لغات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔ قرآنی الفاظ کو مصدر اور مادہ کے ساتھ درج کیا گیا ہے، مصدر کے ساتھ اس کا ماضی و مضارع بھی دیا گیا ہے اور تمام افعال، اسماء مشتقہ اور مصادر کے ابواب بھی لکھے گئے ہیں۔ ہر لفظ کے ساتھ اس کا مکمل حوالہ جیسے سورہ نمبر، آیت نمبر وغیرہ درج کیے ہوئے ہیں۔

مثال کے طور پر: "اجتمعوا وہ سب جمع ہوئے (افتعال) اجتماع سے ماضی جمع غائب مذکر (22:73)"۔ الفاظ کی معانی سیاق و سباق کے اعتبار سے دیے گئے ہیں، کہیں کہیں لغوی معنی بھی دی گئی ہے۔

تیسرے حصے میں ضمیمے ہیں جن میں تمام قرآنی الفاظ کو بلحاظ مادہ و مصدر جمع کیا گیا ہے۔ کتاب بڑی سائیز کے 824 صفحات پر مشتمل ہے۔

31- لغات القرآن عربی-اردو

مؤلف- عبدالرشید نعمانی، عبدالدائم الجلالی

قرآنی الفاظ کو انکی اصلی شکل میں حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے اور انکی مکمل نحوی و صرفی تشریح کی گئی ہے، جہاں ضرورت محسوس ہوئی ہے وہاں مادے کو ذکر کیا گیا ہے آخر میں لفظ کا مکمل حوالہ یعنی پارہ اور رکوع نمبر درج کیے گئے ہیں۔ اسکی ترتیب جوہری کے الصحاح کے طرز کی ہے۔ یعنی ہر حرف کا ایک باب باندھا ہے اور اس کے تحت حروف تہجی کے اعتبار سے 26 فصل ہیں مثال کے طور پر باب الالف فصل الالف، فصل الباء، باب الباء فصل الالف، فصل الباء وھکذا الی آخرہ۔ کتاب 6 جلدوں پر محیط ہے اور اسکے دو مصنفین ہیں۔

یہ لغت اہل علم میں کافی مشہور اور متداول ہے اور اس وقت تک مختلف اداروں کی طرف سے اسکے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

32- غریب القرآن فی لغات القرآن عربی-اردو

مؤلف- میرزا ابوالفضل بن فیاض علی

حروف تہجی کے اعتبار سے مادہ ذکر کر کے اس مادہ کے تحت آنے والے الفاظ کی معنی بیان کی گئی ہے۔ ایک لفظ اگر ایک سے زائد معنی رکھتا ہے تو ان تمام معانی کو بیان کیا گیا ہے جیسے لفظ امام کی پانچ معانی ذکر کی گئی ہیں، اور آخر میں وہ آیت دی گئی ہے جس میں وہ لفظ اس معنی مذکور میں استعمال ہوا ہے۔ آیت کا صرف وہ حصہ دیا گیا ہے جس میں زیر بحث لفظ وارد ہوا ہے۔ سورت اور آیت کا نمبر بھی دیا گیا ہے۔ اصل کتاب 117 صفحات پر مشتمل ہے لیکن اس میں 197 صفحات کا ضمیمہ شامل کیا گیا ہے جس میں اصل کتاب سے رہ جانے والے الفاظ کہ شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں کتاب میں مذکور الفاظ کی فہرست دی گئی ہے۔ مؤلف کا دعویٰ ہے کہ غریب القرآن پر اردو زبان میں یہ پہلی تصنیف ہے۔ کتاب کو الہ آباد ریفارم سوسائٹی کی جانب سے 1925 میں شائع

کیا گیا اور اسکا جدید چھاپہ پاکستان ایجوکیشنل پریس لاہور کی طرف سے چھاپا گیا ہے لیکن سن طباعت مذکور نہیں ہے۔

33- نجوم الفرقان المجدید لتخریج آیات القرآن المجدید

مؤلف - فقیر اللہ

یہ قرآنی الفاظ کی حروف تہجی کے حساب سے فہرست ہے جو قرآن میں کوئی بھی لفظ تلاش کرنے میں سہولت کے لیے مرتب کی گئی ہے۔ لفظ کو لکھ کر متعلقہ پارہ اور رکوع کا نمبر دیا گیا ہے۔ شروع میں ایک فہرست دی گئی ہے جس میں ہر پارہ کے ہر ایک رکوع کا شروع و عاتی جملہ دیا گیا ہے۔ کتاب بڑی سائیز کے 272 صفحات پر مشتمل ہے۔

34- ڈکشنری مضامین القرآن - اردو

مرتب شوکت علی فہمی

اس میں پورے قرآن کی تعلیمات اور ارشادات کو اس طرح ابجد وار ترتیب دیا گیا ہے کہ ہر شخص بڑی آسانی کے ساتھ ہر ایک مسئلہ اور موضوع کے بارے میں قرآن کے فیصلے سے آگاہ ہو سکتا ہے مثلاً کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں کیا ارشادات ہیں تو اللہ کے بارے میں جو کچھ بھی قرآن میں بیان کیا گیا ہے وہ اسے الف کے تحت مل جائے گا۔ آیت جس میں وہ موضوع مذکور ہے اس کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ متعلقہ جزء کا نام، سورہ کا نام اور رکوع نمبر دیا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 255 صفحات پر مشتمل ہے۔

35- قرآن مجید کا مختصر اشاریہ - اردو

مؤلف ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

اس میں قرآنی موضوعات کو حروف تہجی کے اعتبار سے یکجا کیا گیا ہے۔ اس میں پوری آیت کے بجائے آیت کے اس حصے کا ترجمہ دیا گیا ہے جس میں وہ موضوع ہے۔ سورت کا نام اور آیت کا نمبر بھی دیا گیا ہے جس میں وہ موضوع ذکر ہوا ہے۔ کتاب کے آخر میں "معلومات قرآنیہ" کے عنوان سے کچھ معلومات بھی دی

گئی ہے جس میں کچھ سائنسی حقائق کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 238 صفحات پر مشتمل ہے۔

36- مصباح القرآن - اردو

مؤلف - شیخ محمد نصیب

اس میں قرآنی موضوعات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے، 22 عنوان دیکرانے کے تحت مذکورہ موضوعات کی فہرست حوالے کے ساتھ دی گئی ہے۔ جیسے "قرآن مجید" کے عنوان کے تحت نیچے دیے گئے موضوعات بیان کیے گئے ہیں:

قرآن کی عظمت، قرآنی پیشگوئیاں، چیلنج، اعتراضات وغیرہ۔

حوالے میں سورۃ کا نمبر اور پر اور رکوع کا نمبر نیچے دیا ہوا ہے۔ آیت کے اس حصے کا ترجمہ دیا گیا ہے جس میں وہ موضوع ہے اور کہیں کہیں عربی متن لکھا گیا ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 104 صفحات پر مشتمل ہے۔

37- قرآن کریم اور نباتات و زراعت کی تدریس - اردو

مؤلف - ارشد جمیل

نباتات اور زراعت کے متعلق موضوعات جیسے ماحولیات (Ecology)، بیج کا اگنا (Germination)، شکل و شبہت (Morphology) جیسے 19 موضوعات کی قرآن کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے یعنی بتایا گیا ہے کہ قرآن میں اس کے حوالے سے کیا ذکر ہوا ہے۔ جن آیات میں یہ موضوع مذکور ہے اس کو عربی متن اور ترجمے کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ آخر میں تمام آیات جن میں یہ موضوعات مذکور ہیں کی فہرست بمعہ سورۃ اور آیت نمبر بھی دی گئی ہے۔ آیات کی تعداد 108 ہے۔ کتاب درمیانی سائیز کے 60 صفحات پر مشتمل ہے۔

38- عائلی قانون کی قرآنی آیات - اردو

مؤلف - حافظ احسان الحق

عائلی قوانین کے متعلق قرآنی آیات کو عربی متن، ترجمے اور تشریح سمیت جمع کیا گیا ہے۔ ٹوٹل 59 آیتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ آخر میں ان تمام آیات کے مشکل الفاظ کو معنی سمیت بیان کیا گیا ہے اور کچھ مختصر عربی قوانین بھی بیان کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کا مقصد قانون کے طالب علموں کو قرآن کے عائلی احکام سے روشناس کرانا ہے۔ موضوعات کی ترتیب اس طرح رکھی گئی ہے کہ نکاح سے شروع کر کے مہر، طلاق، عدت، لعان، قذف وغیرہ کو بیان کر کے وراثت پر اختتام کیا گیا ہے۔ کتاب 88 صفحات پر مشتمل ہے۔

39- اشاریہ مضامین قرآن - اردو

مؤلف - مولانا سید ممتاز علی

مضامین کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کی فہرست۔ مضامین کو عقائد، احکامات، رسالت، معاد، اخلاق، بد آخلق اور القصص کے عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسکے بعد ہر عنوان کے تحت آنے والے مضمون کے بارے میں وارد آیت عربی متن اور ترجمہ سمیت دی گئی ہے۔ آیت کا صرف ترجمہ دینے سے موضوع کی مکمل معلومات نہیں ملتی۔ کتاب کے شروع میں اس کتاب کے متعلق علماء کی آراء دیے گئے ہیں جن میں مولانا نور شاہ کشمیری، مفتی کفایت اللہ، مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا سید سلیمان ندوی بھی شامل ہیں۔ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

40- ترجمہ قرآن کریم عربی - اردو

مؤلف - محمد آصف قاسمی

سورتوں کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کی فہرست اور انکا اردو ترجمہ میں دیا گیا ہے۔ ترجمہ اصطلاحی ہے یعنی وہی ہے جو آیت میں مراد ہے۔ آخر میں 12 درس میں عربی کے بنیادی قواعد بیان کیے گئے ہیں۔ کتاب چھوٹی سائیز کے 166 صفحات پر مشتمل ہے۔

41- بصائر قرآنی - اردو مرتب مفتی عبدالرحمان خان

اس میں قرآنی موضوعات کو حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے۔ ہر موضوع کے عنوان کے تحت آیت کا عربی متن ترجمے کے ساتھ دیا گیا ہے۔ حوالے میں سورۃ کا نام، رکوع اور جزء کا نمبر لکھا گیا ہے۔ مصنف کے بقول یہ کتاب کئی مدارس اور اسکولوں کے نصاب میں شامل ہے۔

42- قرآنی الفاظ اردو زبان میں

مؤلف - ناظر حسین سبزواری

207 صفحات کی اس کتاب میں قرآنی الفاظ کو جزء کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے اور ان کی لفظی معنی لکھی گئی ہے۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھی گئی ہے۔ کہیں کہیں تشریحی نوٹ بھی ہیں۔ آخر میں عربی زبان کے قواعد اختصار کے ساتھ اور نبی ﷺ کی مختصر سیرت سن وائیز بیان کی گئی ہے۔

43- قرآن کیا کہتا ہے - اردو

مؤلف - پروفیسر احمد الدین ماہروی

اس کتاب میں قرآن کے اوامر و نواہی اخذ کر کے مضمون وار مرتب کیا گیا ہے۔ نفس مضمون کے حساب سے کتاب کو 6 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ قرآن میں اس کو آسانی کے ساتھ تلاش کرنے کے لئے سورۃ کا نام، آیت نمبر، سپارہ اور رکوع کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ آیت کا ترجمہ من و عن پیش کیا گیا ہے البتہ جہاں تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی ہے وہاں پر مختصر توضیح کی گئی ہے۔ کتاب چھوٹی سائیز کے اسی صفحات پر مشتمل ہے۔

44- تدریس القرآن

محمد صدیق قریشی کی طرف سے مرتب کردہ ہے اور ادارہ تدریس القرآن والحديث کراچی کی جانب سے شائع کر کے مفت تقسیم کیا گیا ہے۔

پارہ وائیز ہر آیت کا عربی متن دیکر اس میں گذرے ہوئے تمام الفاظ اور حروف اصلی شکل (جس طرح آیت میں گذرا ہے) لکھ کر اس لفظ کی اصلی معنی دی گئی ہے۔ آخر میں آیت کا محاورتی ترجمہ کیا گیا ہے۔ ہر سپارے کو علیحدہ شائع کیا گیا ہے۔ ہمارے پیش نظر پارہ نمبر تین ہے۔

45- عجائب القرآن فی لغات القرآن مع تفسیر المنان و نجوم القرآن - عربی - اردو

محمد بن عبداللہ بن نورالدین حیدر آبادی کی تصنیف ہے۔

اسمیں حروف تہجی کے اعتبار سے قرآنی الفاظ کے مجموعہ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ لفظ جیسے قرآن میں وارد ہوا ہے ویسے ہی لکھا گیا ہے معنی اصطلاحی لکھی گئی ہے جگہ جگہ پر ضروری وضاحت کی گئی ہے، حوالے میں رکوع اور پارے کا نمبر دیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں علاہ سیوطی کی کتاب الاتقان فی علوم القرآن میں سے قرآن میں وارد وجوہ و نظائر کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ کتاب 420 صفحات پر مشتمل ہے۔

46- تعداد الاسماء فی القرآن - اردو

مؤلف - غلام حسین

اکیس صفحات کا مختصر سا رسالہ ہے جس میں ان ناموں کا ذکر ہے جو قرآن مجید میں مختلف جگہوں پر استعمال ہوئے ہیں۔ زیادہ تر نام انبیاء علیہم السلام کے ہیں۔ لکھنؤ میں ناصر یہ کتب خانہ میں قلمی نسخہ موجود ہے۔ اسکا انداز یہ ہے کہ پہلے نبی کا نام لکھتے ہیں۔ اسکے بعد یہ بتاتے ہیں کہ سارے قرآن شریف میں یہ نام کتنی جگہوں پر آیا ہے۔ اسکے بعد اسکی تفصیل دی گئی ہے کہ کس سورہ میں ہے۔ iv

47- الرسالہ الواضحہ فی تخریج الآیات -

مؤلف - محمد علی کربلائی

یہ کتاب آیات قرآنی کی تخریج سے متعلق ہے اور دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصے میں آیات کی ترتیب ابتدائی حروف کے اعتبار سے ہے اور دوسرے حصے میں آخری حروف اعتبار سے۔ اس طرح سے اگر آیت تلاش کرنے والے کو پہلے یا آخری الفاظ یاد ہیں تو وہ آسانی سے اپنی ضرورت کی آیت کو تلاش کر سکتا ہے۔ اس کے متعدد نسخوں کا پتہ چلتا ہے۔ ایک انڈیا آفس لائبریری میں ہے۔ دوسرا حیدرآباد دکن کی آصفیہ لائبریری میں (فارسی میں) تیسرا خدا بخش لائبریری پٹنہ میں (عربی میں) چوتھا رضا لائبریری رامپور میں (فارسی میں) اور پانچواں لکھنؤ کی ناصر یہ لائبریری میں (عربی میں) ہے۔ اسکے نسخے عربی اور فارسی دونوں زبانوں میں ملتے ہیں۔ v

48- (Index of Quranic Verses on Islamic Economics) معاشیات سے

متعلق قرآنی آیات کا اشاریہ

مؤلف - ڈاکٹر محمد جنید

اس کتاب میں معاشیات سے متعلق قرآنی آیات کو جمع کیا گیا ہے۔ ان آیات میں مذکور عنوانات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دے کر ان کی انگریزی میں معنی دی گئی ہے۔ لفظ کونسی سورت کی کونسی آیت میں آیا ہے یہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ اس طرح معاشیات کے متعلق قرآنی احکامات کو ایک جگہ جمع کر کے ان کی انگریزی میں تشریح کی گئی ہے۔ آخر میں کتاب میں مذکور عنوانات کا اشاریہ بھی دیا گیا ہے جس سے کسی عنوان کو تلاش کرنا آسان ہے۔

نتیجہ بحث:

مندرجہ بالا سطور میں پیش کی گئی مفردات القرآن پر کتابوں کی فہرست حتمی نہیں ہے اس لیے کہ تصنیف و تالیف کے میدان میں تو اتنے سے ایک سے بڑھ کر ایک چیز سامنے آجاتی ہے۔ اس مطالعہ کے نتیجے میں ہمارے سامنے آنے والے کچھ توجہ طلب نکات کو ذیل میں پیش کیا جاتا ہے:

- برصغیر کے علماء کا عربی میں کیا ہوا کام علمی دنیا کی نظروں سے اوجھل ہے، اسکی مثال شیخ محمد اسماعیل العودوی السندی کی مفردات القرآن پر شاہکار تصنیف صفوة العرفان بمفردات القرآن ہے جس سے بیشتر اہل علم ناواقف ہیں۔ امام حمید الدین فراہی کی کتاب مفردات القرآن کا بھی یہی حال ہے۔

- مقامی زبانوں میں مفردات القرآن پر تصانیف کی شدید قلت ہے جس کی طرف اہل علم کو توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

- آسان فہم اور قواعد و ضوابط کی پرہیزگار بھولیوں سے پاک کتب عوام الناس میں زیادہ مقبول ہیں جیسے مولانا عبد الکریم پارکھی کی آسان لغات القرآن، قاضی زین العابدین سجاد میر ٹھی اور تاج محمد دہلوی کی قاموس القرآن ہمیں تقریباً ہر مکتب و مدرسہ میں نظر آئیں۔

-الفاظ کی معرفت قرآن شناسی کی جانب پہلا قدم ہے لہذا مدارس کے نظام میں مبتدی طالب علموں کے لیے مفردات کی کوئی کتاب شامل کرنی چاہیے تاکہ شروع سے ہی ان کے اندر الفاظ کی معانی معلوم کرنے کی جستجو اور تحقیق کا رجحان پیدا ہو۔

کتابیات:

- مفردات القرآن، حمید الدین الفرائی، الدائرة الحمیدیة، مدرسة الاصلاح، سرانے میر، اعظم گڑھ، 2004۔
- (Index of Quranic Verses on Islamic Economics) معاشیات سے متعلق قرآنی آیات کا اشاریہ، مؤلف- ڈاکٹر محمد جنید، دعویہ اکیڈمی-اسلام آباد، 2000۔
- صفوة العرفان بمفردات القرآن، شیخ محمد اسماعیل العودوی السندی، غیر مطبوعہ۔
- لغات القرآن غلام احمد پرویز ناشر طلوع اسلام ٹرسٹ لاہور ایڈیشن 1995
- تفسیر مطالب القرآن سے علمی و تحقیقی جائزہ پروفیسر ڈاکٹر محمد دین قاسمی ادارہ معارف اسلامی لاہور جنوری 2016۔
- درس القرآن الاستاذ غلام مصطفیٰ داودی اسری اسلامک فائونڈیشن حیدرآباد سندھ 1999۔
- القرآن شیعہ عجیب پروفیسر غلام نبی طارق نعمانی کتب خانہ کتب بازار لاہور 2015۔
- مترادفات القرآن اردو سے عربی مولانا عبد الرحمن کیلانی، مکتبۃ السلام لاہور طبع نومبر 2012 چوتھا
- منتخب لغات قرآن دو جلد مولانا مفتی محمد نسیم بارہ بتلوی دارالہدیٰ اردو بازار کراچی 2013۔
- کلمات القرآن حسنین محمد مخلوف ترجمہ سندھی عبدالحق ربانی مہران اکیڈمی شکارپور 2010۔
- لغات القرآن عربی سندھی غلام اصغر ونڈیر، مولوی صبغت اللہ بھٹو مہران اکیڈمی شکارپور 2011۔
- قاموس الفاظ واصطلاحات قرآن از افادات مولانا امین احسن اصلاحی ترتیب اور تحقیق اور نگزیب اعظمی دار التذکیر اردو بازار لاہور 2005۔
- معجم القرآن عربی- اردو ڈاکٹر غلام جیلانی برق الفیصل ناشران کتب اردو بازار لاہور 2012۔
- آسان لغات القرآن مولانا عبدالمکریم پارکھی شیعہ بک ایجنسی اردو بازار لاہور۔
- قاموس القرآن عربی اردو قاضی زین العابدین سجاد میر ٹھی دارالاشاعت اردو بازار کراچی 2011۔
- لغات القرآن عربی اردو تاج محمد دہلوی مکتبہ خیر کثیر- کراچی۔
- حیوانات قرآنی مولانا عبدالمجاہد دریا آبادی نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور۔
- الحیوانات فی القرآن سندھی مولانا عبدالمجاہد دریا آبادی ترجمہ منظور سولنگی، سلاطین پبلیکیشنز لاہور۔

- معجم القرآن عربی- اردو حافظ سید فضل الرحمن زوار اکیڈمی، سبکدیش، کراچی 2008.
- حسن البیان فی لغات القرآن عربی- سندھی محمد بن عبد اللہ الظاہری.
- لغات القرآن عربی- اردو محمد بن عبد اللہ الظاہری.
- لغات القرآن المسمیٰ ب "الیاقوت والمرجان" عربی- عربی للشیخ حماد اللہ الہالیجی مجلس تعاون اسلامی الطبعۃ الاولیٰ سنہ 1422ھ بمطابق 2001.
- لغات القرآن المسمیٰ ب "اللؤلؤ والمرجان" عربی- عربی للشیخ حماد اللہ الہالیجی سندھی اکیڈمی کراچی پاکستان طبع اولیٰ 1431ھ 2016.
- الاشارات الحمادیہ حل معضلات القرآنیہ عربی- عربی حماد اللہ الہالیجی مکتبہ حمادیہ ہالیجی شریف.
- الیاقوت والمرجان فی شرح غریب القرآن عربی- سندھی شیخ حماد اللہ الہالیجی ناشر محمد امین اللہ مدینہ العلوم حمادیہ سکھر سندھ.
- آسان لغات قرآن عربی- اردو مولانا سید شہید الدین بنارس رح حدیث، سبکدیش، لاہور.
- قاموس الفاظ القرآن الکریم / Vocabulary of the Holy Quran عربی- انگلش عبد اللہ عباس الندوی موسسہ اقرء الثقافیۃ العالمیہ شکاگو 1996.
- قاموس الفاظ القرآن الکریم عربی- اردو عبد اللہ عباس ندوی مترجم پروفیسر عبد الرزاق مکتبہ دار الاشاعت کراچی 2003.
- کلمات القرآن عربی- اردو مولانا حقانی میاں قادری دار الاشاعت کراچی 2003.
- قرآنی الفاظ کے مادے عربی- اردو پروفیسر مولانا محمد رفیق مکتبہ قرآنیات لاہور 2009.
- تعلیم القرآن لغت عربی- اردو صابر قرنی ادارہ تعلیم القرآن منصورہ لاہور.
- لغات القرآن عربی- اردو عبد الرشید نعمانی، عبد الدائم الجلالی عمر فاروق اکیڈمی لاہور.
- غریب القرآن فی لغات القرآن عربی- اردو مرزا ابو الفضل اللہ آبادی یقارم سوسائٹی.
- نجوم الفرقان الجدید لتخریج آیات القرآن المجید فقیر اللہ صادق بک ڈپو- لاہور.
- ڈکشنری مضامین القرآن اردو مرتب مفتی شوکت علی فصیحی مقبول اکیڈمی- لاہور.

- قرآن مجید کا مختصر اشاریہ اردو مولف ڈاکٹر اطہر محمد اشرف مکتبہ ہدیٰ للناس 2011.
- مصباح القرآن اردو شیخ محمد نصیب میر محمد کتب خانہ - کراچی.
- قرآن کریم اور نباتیات و زراعت کی تدریس اردو ارشد جمیل انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد 1982.
- عالمی قانون کی قرآنی آیات اردو حافظ احسان الحق ایجوکیشنل پریس - کراچی 1982.
- اشاریہ مضامین قرآن اردو مولانا سید ممتاز علی الفیصل ناشران - لاہور 2008.
- ترجمہ قرآن کریم عربی - اردو محمد آصف قاسمی قرآن سوسائٹی - گجرات پاکستان.
- بصائر قرآنی - اردو مرتب مفتی عبدالرحمان خان صدیقی ٹرسٹ - کراچی.
- قرآنی الفاظ اردو زبان میں عربی - اردو ناظر حسین سبزواری سبزواری اکیڈمی کراچی.
- قرآن کیا کہتا ہے اردو پروفیسر احمد الدین ماہروی صدیقی ٹرسٹ کراچی.
- تدریس القرآن عربی - اردو ادارہ تدریس القرآن والحديث کراچی 1981.
- عجائب البیان فی لغات القرآن مع تفسیر المنان و نجوم الفرقان محمد بن عبداللہ بن نور الدین حیدر آبادی میر محمد کتب خانہ کراچی سن 1349ھ.
- ہندوستانی مفسرین اور انکی عربی تفسیریں، ڈاکٹر سالم قدوائی، ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، 1993۔
- فرحات احمد بن حسن، معاجم مفردات القرآن، ندوۃ عثمانیہ المملکت العربیہ السعودیہ بالقرآن وعلومہ، مجمع الملک فہد - مدینہ - 1424ھ.
- الہابط، فوزی بن یوسف، معاجم معانی الفاظ القرآن، ندوۃ عثمانیہ المملکت العربیہ السعودیہ بالقرآن وعلومہ، مجمع الملک فہد - مدینہ - 1424ھ.
- مفتاح القرآن، مرزا قلیچ بیگ، مطبع خادم التعليم - لاہور، 1310ھ.

حوالاجات:

- ⁱ فرحات احمد بن حسن، معاجم مفردات القرآن، ندوۃ عثمانیہ المملکت العربیہ السعودیہ بالقرآن وعلومہ، مجمع الملک فہد - مدینہ - 1424ھ، ص 9.
- ⁱⁱ فرحات احمد بن حسن، معاجم مفردات القرآن، ندوۃ عثمانیہ المملکت العربیہ السعودیہ بالقرآن وعلومہ، مجمع الملک فہد - مدینہ - 1424ھ، ص 17.
- ⁱⁱⁱ الحایط، فوزی بن یوسف، معاجم معانی الفاظ القرآن، ندوۃ عثمانیہ المملکت العربیہ السعودیہ بالقرآن وعلومہ، مجمع الملک فہد - مدینہ - 1424ھ، ص 199.
- ^{iv} ہندوستانی مفسرین اور انکی عربی تفسیریں، ڈاکٹر سالم قدوائی، ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، 1993 - ص 299۔
- ^v ہندوستانی مفسرین اور انکی عربی تفسیریں، ڈاکٹر سالم قدوائی، ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، 1993 - ص 260-261۔